سوال

(670) نماز میں بوقتِ تشہد انگلی ہلاتے رہنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز میں بوقتِ تشہد انگلی ہلاتے رہنا کیا قرآن وحدیث سے ثابت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

''سنن کبریٰ بیہقی'' (۲/۱۳۲) وغیرہ میں حدیث ہے :

'فَرَأَيْتُهُ يُحَرِّكُهَا، يَدعُوابِهَا' السنن الکبری للبیهقی، بَابُ مَنْ رَوَی أَنَّهُ أَشَارَ بِهَا وَلَمْ يُحَرِّكْهَا، رقم : ۲۷۸۷، سنن النسائی، بَابُ قَبْضِ الثِّنْتَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الْيَدِ الْيُمْنَى ...الخ، رقم : ۱۲۶۸"

یعنی ''میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو (دورانِ تشہد) دیکھا، انگلی کو حرکت دیتے ہوئے، اس کے ساتھ دعا کرتے ہوئے۔'' لفظ 'یُحَرِّکُہَا' کا تقاضا ہے، کہ تشہد میں انگلی کو حرکت دیتے رہنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ : 573

محدث فتویٰ